مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

مِشْكٰوةُ الْمَصَابِيْح

للشيخ الامام ولي الدين ابي عبد الله محمد بن عبد الله الخطيب العمري التبريزي رحمه الله

جلد اوّل

ترجمہ وتشریح
مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ

تحقیق ونظر ثانی
حافظ ناصر محمود انور
فاضل اسلامک یونیورسٹی المدینۃ المنورۃ

مکتبہ محمدیہ

قال اللہ تعالیٰ

وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ج

"اور جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم کو دیں وہ قبول کیا کرو اور جس سے وہ روکیں اس سے رُک جایا کرو"
(سورۃ الحشر ۷)

مشکوٰۃ المصابیح

للشیخ الامام ولی الدین ابی عبداللہ محمد بن عبداللہ الخطیب العمری التبریزی رحمہ اللہ

جلد اوّل

ترجمہ وتشریح

مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ

(مارچ ۱۹۲۵ء ---- فروری ۲۰۰۴ء)

تحقیق ونظر ثانی

حافظ ناصر محمود انور

فاضل اسلامک یونیورسٹی المدینۃ المنورۃ

ناشر

مکتبہ محمدیہ

چک ۱۰۹/۷R چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

واحد تقسیم کار

ادارۃ الترجمۃ والتالیف ضیاء السنۃ

رحمت آباد (حاجی آباد) فیصل آباد، پاکستان

نام کتاب	----------	مشکوٰۃ المصابیح
تالیف	----------	شیخ ولی الدین الخطیب التبریزی رحمہ اللہ
ترجمہ وتشریح	----------	استاذ العلماء مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ
نظر ثانی	----------	حافظ ناصر محمود انور
طابع	----------	عبدالرحمان عابد
مطبع	----------	موٹروے پرنٹرز
طبع اول	----------	جنوری 2005ء
تعداد	----------	600
ناشر	----------	مکتبہ محمدیہ
قیمت	----------	-/ روپے

اسٹاکسٹ

دارالکتب السلفیہ ○ شیش محل روڈ ○ لاہور
Ph.: 0092-042-7237184
7230271- 7213032

مکتبہ اسلامیہ
غزنی سٹریٹ' اردو بازار' لاہور
Ph.: 0092-042-7244973

ملنے کے پتے

مکتبہ اہل حدیث بالمقابل مرکز جامع مسجد اہل حدیث امین پور بازار

اردو بازار لاہور
اسلامی اکیڈمی الفضل مارکیٹ فون نمبر: 7357587 ۞ مکتبہ قدوسیہ رحمٰن مارکیٹ۔ غزنی سٹریٹ۔
نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ فون: 7321865 ۞ محمدی پبلشنگ ہاؤس' الفضل مارکیٹ'
دارالفرقان' الفضل مارکیٹ' اردو بازار' لاہور فون 042-7231602 ۞ حذیفہ اکیڈمی' الفضل مارکیٹ

فیصل آباد
مکتبہ اسلامیہ۔ بیرون امین پور بازار بالمقابل شیل پٹرول پمپ ۞ رحمانیہ دارالکتب' امین پور بازار
مکتبہ دارارقم۔ امین پور بازار فیصل آباد ۞ ملک سنز۔ کارخانہ بازار

گوجرانوالہ
والی کتاب گھر اُردو بازار 233089 ۞ مدینہ کتاب گھر اُردو بازار ۞ مکتبہ نعمانیہ' اردو بازار

ملتان
فاروقی کتب خانہ بیرون بوہر گیٹ 541809 ۞ مکتبہ دارالسلام کنگھیا نوالی مسجد تھانہ بوہر گیٹ 541229

اوکاڑہ
مکتبہ تفہیم السنہ شیر ربانی ٹاؤن۔ غازی روڈ 528621

چیچہ وطنی
اسلامی کتب خانہ' ڈاکخانہ بازار' نزد پانی والی ٹینکی چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

فرمایا' تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کی خواہشِ نفس اس کے تابع نہ ہو جس کو میں لایا ہوں (شرح السُّنّہ) امام نوویؒ نے اربعین نووی میں بیان کیا ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ ہم نے اس حدیث کو "کتابُ الحجّہ" میں صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

١٦٨ ـ (٢٩) **وَعَنْ** بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: «مَنْ أَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِيْ قَدْ أُمِيتَتْ بَعْدِيْ ، فَإِنَّ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَ أُجُورِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا؛ وَمَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَةً ضَلَالَةً لَا يَرْضَاهَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا». رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ .

۱۶۸: بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' جس شخص نے میری سُنّت سے، ایسی سُنّت کو زندہ کیا جو میرے بعد زندہ نہ رہی تھی تو اس شخص کو ان لوگوں کے ثواب کے برابر اجر ملے گا جنھوں نے اس پر عمل کیا جبکہ ان کے ثواب سے کچھ کمی نہ ہو گی اور جس شخص نے گمراہی کی بدعت کو ایجاد کیا جس کو اللہ اور اس کا رسول پسند نہیں کرتے تو اس کو ان لوگوں کے گناہوں کے برابر گناہ ملے گا' جنھوں نے اس پر عمل کیا جب کہ اس سے ان کے گناہوں میں کچھ کمی واقع نہیں ہو گی۔ (ترمذی)

١٦٩ ـ (٣٠) وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ

۱۶۹: ابنِ ماجہ نے اس حدیث کو کثیر بن عبداللہ بن عمرو سے اس نے اپنے والد سے اس نے کثیر کے دادا سے روایت کیا ہے۔

وضاحت: یہ حدیث ضعیف ہے' اس کی سند میں کثیر بن عبداللہ راوی غایت درجہ ضعیف ہے۔ (الجرح والتعدیل جلد ۷ صفحہ ۷۵۸' المجروحین جلد ۲ صفحہ ۲۲۱' میزانُ الاعتدال جلد ۳ صفحہ ۴۰۶' تقریبُ التہذیب جلد ۲ صفحہ ۱۳۲' مشکوٰۃ علاّمہ البانی جلد ۱ صفحہ ۶۰)

١٧٠ ـ (٣١) **وَعَنْ** عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: «إِنَّ الدِّيْنَ لَيَأْرِزُ إِلَى الْحِجَازِ كَمَا يَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا، وَلَيَعْقِلَنَّ الدِّيْنُ مِنَ الْحِجَازِ مَعْقِلَ الْأُرْوِيَّةِ مِنْ رَأْسِ الْجَبَلِ. إِنَّ الدِّيْنَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ كَمَا بَدَأَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ، وَهُمُ الَّذِيْنَ يُصْلِحُونَ مَا أَفْسَدَ النَّاسُ مِنْ بَعْدِيْ مِنْ سُنَّتِيْ». رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ .

۱۷۰: عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' بلاشبہ دین (اسلام) حجاز میں سمٹ آئے گا جیسا کہ سانپ اپنے سوراخ میں سمٹ آتا ہے اور دین (اسلام) حجاز میں

محفوظ ہو گا جیسا کہ پہاڑی بکری پہاڑ کی بلندی میں پناہ لیتی ہے۔ بلاشبہ دین (اسلام) کا آغاز اجنبیت میں ہوا اور یقیناً اس کا آخر بھی اس کے آغاز کی مانند ہو گا "پس خوشخبری ہے اجنبیوں کے لیے" یہ وہ لوگ ہیں جو میرے بعد میری سُنّت کی اصلاح کریں گے جسے لوگ بگاڑ دیں گے۔(ترمذی)

۱۷۱ - (۳۲) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «لَيَأْتِيَنَّ عَلٰى أُمَّتِیْ كَمَا أَتٰى عَلٰى بَنِیْ إِسْرَائِيْلَ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ ، حَتّٰى إِنْ كَانَ مِنْهُمْ مَنْ أَتٰى أُمَّهٗ عَلَانِيَةً، لَكَانَ فِیْ أُمَّتِیْ مَنْ يَّصْنَعُ ذٰلِكَ. وَإِنَّ بَنِیْ إِسْرَائِيْلَ تَفَرَّقَتْ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ مِلَّةً، وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِیْ عَلٰى ثَلَاثٍ وَّسَبْعِيْنَ مِلَّةً، كُلُّهُمْ فِی النَّارِ إِلَّا مِلَّةً وَّاحِدَةً». قَالُوْا: مَنْ هِیَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: «مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِیْ». رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ.

۱۷۱: عبداللہ بن عَمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' میری اُمّت پر ایک ایسا وقت آئے گا جب وہ بنی اسرائیل کے ٹھیک ٹھیک نقش قدم پر چلنا شروع کر دیں گے۔ یہاں تک کہ اگر ان میں ایسا شخص ہوا ہے جس نے اپنی ماں سے علانیہ زنا کیا ہے تو میری اُمّت میں بھی ضرور ایسا شخص ہو گا جو یہ کام کرے گا اور بلاشبہ بنو اسرائیل بہتر(۷۲) فرقوں میں بٹ گئے جبکہ میری اُمّت تہتر (۷۳) فرقوں میں بٹ جائے گی۔ ایک جماعت کے علاوہ سبھی دوزخ میں ہوں گے۔ صحابہ کرامؓ نے دریافت کیا' اے اللہ کے رسول! وہ کون ہیں؟ آپؐ نے فرمایا' جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں (ترمذی)

وضاحت: اس حدیث کی سند میں عبدالرحمٰن بن زیاد بن انعم افریقی راوی ضعیف ہے۔ اس حدیث کی مزید تشریح اور وضاحت کے لیے ابن حزمؒ کی کتاب "الفصل" اور علامہ شاطبیؒ کی کتاب "الاعتصام" کا مطالعہ کریں۔ (الجرح والتعدیل جلد۵ صفحہ ۱۱۱' تقریبُ التہذیب جلد۱ صفحہ ۴۸۰' تاریخ بغداد جلد ۱۰ صفحہ ۲۱۷)

۱۷۲ - (۳۳) وَفِیْ رِوَايَةِ أَحْمَدَ، وَأَبِیْ دَاوٗدَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ: «ثِنْتَانِ وَسَبْعُوْنَ فِی النَّارِ، وَوَاحِدَةٌ فِی الْجَنَّةِ، وَهِیَ الْجَمَاعَةُ، وَإِنَّهٗ سَيَخْرُجُ فِیْ أُمَّتِیْ أَقْوَامٌ تَتَجَارٰى بِهِمْ تِلْكَ الْأَهْوَاءُ كَمَا يَتَجَارَى الْكَلْبُ بِصَاحِبِهٖ ، لَا يَبْقٰى مِنْهُ عِرْقٌ وَّلَا مَفْصِلٌ إِلَّا دَخَلَهٗ».

۱۷۲: احمد اور ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ ۷۲ دوزخ میں اور ایک جنت میں ہو گا (اور اس سے مراد) وہ لوگ ہیں جو (صحابہ کرامؓ کی) جماعت کی موافقت کرنے والے ہیں اور بے شک میری امت میں ایسے لوگ ظاہر ہوں گے جن میں (بدعات کی) خواہشات یوں سرایت کر جائیں گی جیسا کہ باؤلے کتے کی بیماری اس کے ساتھی میں منتقل ہو جاتی ہے' اس کی کوئی رگ کوئی جوڑ باقی نہیں رہتا مگر بیماری اس میں داخل ہو جاتی ہے۔

۱۷۳ - (۳۴) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «إِنَّ اللّٰهَ لَا يَجْمَعُ أُمَّتِیْ - أَوْ قَالَ: «أُمَّةَ مُحَمَّدٍ - عَلٰى ضَلَالَةٍ، وَّيَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ، وَمَنْ شَذَّ شُذَّ فِی النَّارِ». رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ.

۱۷۳: ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' بلاشبہ میری اُمّت یا اُمّتِ محمدیہ کو اللہ تعالیٰ گمراہی پر جمع نہیں کرے گا اور جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہے اور جو شخص جماعت سے الگ ہوا' اسے الگ دوزخ میں داخل کیا جائے گا (ترمذی)

وضاحت: اس حدیث کی سند میں سلیمان بن سفیانؒ تمیمی راوی ضعیف ہے' امام بخاری نے اس کو منکرُالحدیث کہا ہے (میزانُ الاعتدال جلد صفحہ' مرعات جلدا صفحہ ۲۸۰)

۱۷۴ - (۳۵) **وَعَنْهُ**. قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «اِتَّبِعُوا السَّوَادَ الْاَعْظَمَ ، فَاِنَّهٗ مَنْ شَذَّ شُذَّ فِی النَّارِ». رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهٗ مِنْ حَدِيْثِ اَنَسٍ.

۱۷۴: ابنِ عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' سواد اعظم کی اتباع کرو' پس بے شک جو شخص (اس سے) دور ہوا وہ دوزخ میں داخل کیا گیا۔ ابنِ ماجہ نے اس حدیث کو انسؓ سے روایت کیا۔

وضاحت: یہ حدیث متعدّد طرق سے مروی ہے لیکن سب طرق ضعیف ہیں (مرعات جلدا صفحہ ۲۸۰)

۱۷۵ - (۳۶) **وَعَنْ** اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «يَا بُنَیَّ! اِنْ قَدَرْتَ اَنْ تُصْبِحَ وَتُمْسِیَ وَلَيْسَ فِیْ قَلْبِكَ غِشٌّ لِاَحَدٍ فَافْعَلْ» . ثُمَّ قَالَ: «يَا بُنَیَّ! وَذٰلِكَ مِنْ سُنَّتِیْ ، وَمَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ كَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ» . رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ.

۱۷۵: ابنِ عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے (مخاطب کرتے ہوئے) فرمایا' اے میرے بیٹے! اگر تو صبح کو اٹھے اور شام کو سوئے اور تیرے دل میں کسی شخص کے بارے میں کوئی کھوٹ نہ ہو تو تو ایسا ہی کیا کر' بعدازاں آپؐ نے فرمایا' اے میرے بیٹے! یہ میری سُنّت سے ہے اور جس شخص نے میری سُنّت کو محبوب جانا اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس شخص نے مجھ سے محبّت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا (ترمذی)

۱۷۶ - (۳۷) **وَعَنْ** اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ ، فَلَهٗ اَجْرُ مِائَةِ شَهِيْدٍ». رَوَاهُ .

۱۷۶: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' جس شخص نے میری اُمّت کے فساد کے وقت میری سُنّت کو مضبوطی سے پکڑا اس کو سو شہیدوں کا ثواب حاصل ہو گا۔

وضاحت: صاحبِ مشکوٰۃ نے اس حدیث کے بعد جگہ خالی چھوڑی ہے' یہ ذکر نہیں کیا کہ یہ حدیث کس کتاب سے نقل کی گئی ہے۔ صاحبِ مرعات نے ذکر کیا ہے کہ امام بیہقیؒ نے اس حدیث کو "کتابُ الزہد" اور ابنِ عدیؒ